اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

ہم پڑھ چکے ہیں کہ:

1۔ حروف تہجی کی تعداد 28 یا 29 ہے۔

2۔ لکھنے میں حروف کی اقسام دو ہیں۔ مُنْفَصِلَہ ، مُتَّصِلَہ

3۔ حرف "ت" کا استعمال تین شکل میں ہوتا ہے۔

4۔ لام تعریف "ال" کا لام "ل" بعض الفاظ کے شروع میں ادا کیا جاتا ہے اور بعض الفاظ کے شروع میں ادا نہیں کیا جاتا ہے۔

5۔ حروف علّت تین ہیں۔ "ا، و، ي" اور حروف علّت ہی حروف مدّہ کہلاتے ہیں۔

6۔ عربی میں نام کو اسم (Noun) کہتے ہیں۔

ضمّتین ــٌـ، یا فتحتین ــًـ، کسرتین ــٍـ کو تنوین کہتے ہیں۔

7۔ تنوین والے الفاظ اسم نکرۃ کہلاتے ہیں۔

8۔ تنوین عربی میں غیر معین اسم (Common Noun) کی علامت ہے۔

9۔ ایسا اسم جو ایک (One) کے لیے استعمال ہو واحد (Singular) کہلاتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

• اس سبق میں ہم درج ذیل اصطلاحات اور نئے الفاظ سیکھتے ہیں۔

I.حَرَكَاتْ:

1)اس کا مادہ ح ر ک ہے۔ہلنا، حرکت کرنا۔حرکت کی جمع حرکات ہے۔

۔حروف تہجی کی آواز، ادائیگی کا انداز معلوم کرنے کے لیے ہر حرف پر کوئی علامت ہوتی ہے۔اس کو حرکت کہتے ہیں۔

جیسے:زبر___َ ،زیر __ِ اور پیش___ُ یہ تینوں حرکات " ثلٰثة "کہلاتی ہیں۔انکی حرکات چھوٹی ہوتی ہیں۔

2) حرکت والے حرف کو"مُتَحَرِّك"(The Letter With a vowel) کہتے ہیں۔

3)نصب یا فتح کو زبر___َ کہتے ہیں۔جس حرف پر___َ ہو اس کو"منصوب یا مفتوح"(Objective Case) کہتے ہیں۔

جیسے:خَرَجَ میں (تینوں حروف)۔رَسُوْلُ میں (ر)

4)"کَسْرَہ" جَرّ "کو زیر _ِ کہتے ہیں۔جس حرف پر _ِ ہو اس کو "مَكْسُوْر یا مجرور"(Genitive Case) کہتے ہیں۔

جیسے: اِبِلِ میں (تینوں حروف)۔رَسُوْلِ میں (ل)

DARULIMAAN INSTITUTE

5)"رفع"یا ضمّ ٗکو پیش ُ__کہتے ہیں۔جس حرف پر__ُ ہواس کو"مرفوع یا مضموم"

(Nominative Case)کہتے ہیں۔

جیسے:سُرُرُ میں (تینوں حروف)　　　رَسُوْلِ میں س

6)__ْ کو"سکون"اور"جَزْمْ"کہتے ہیں۔جس حرف پر

"سکون"__ْ ہواسے"سَاكِنْ یا مجزوم"(The Vowels) کہتے ہیں۔

جیسے:　　　رَسُوْلِ　　　میں وُ

7)__ّ کو"شَدّ"یا"تشدید"کہتے ہیں۔جس حرف پر__ّ ہواسے" مُشَدَّد"

(The Doubled Letter)کہتے ہیں۔

جیسے:　　　اُمِّ میں م

۔تشدیدوالے حرف میں ایک سکون والا حرف چھپاہوتا ہے۔جو لکھنے میں نہیں آتا مگر پڑھاجاتا ہے۔

جیسے:　　اُمْ + مِ = اُمِّ

8۔رَفعتَین یا ضَمَّتَین کو دوپیش ٌ کہتے ہیں۔

جیسے:صِرَاطٌ میں طٌ

9۔ نَصَبتَین یا فَتْحَتَین کو دوزبر ً کہتے ہیں

DARULIMAAN INSTITUTE

جیسے: مُسْلِمًا میں مًا

10۔ کَسْرَتَیْن یا جَرَّتَیْن کو دو ٍ زیر کہتے ہیں

جیسے: جِدَارٍ میں رٍ

11۔ ضَمَّتَیْن ٌ یا فَتْحَتَیْن ً یا کَسْرَتَیْن ٍ کو تنوین کہتے ہیں۔ ادائیگی کے وقت اسکی آواز

اٌ = اُنْ ، اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ

جس حروف پر تنوین ٌ ً ٍ ہو اُسے "مُنَوَّن"

(The Modulated Letter) کہتے ہیں۔

12۔ ضَمَّۃ اِشْبَاعِی (The Long Vowel U) ٗ کو الٹی پیش کہتے ہیں۔

مادہ ش ، ب ، ع کلام کو مکمل کہنا ، زیادہ کرنا، ظاھر ہونا۔ حرکات کی مکمل ادائیگی کرنا۔

یہ واوٗ مدّہ کو لکھنے کی دوسری شکل ہے۔ جس حرف پر الٹا پیش ہو گا اس میں

" وْ "واؤ ساکن پوشیدہ ہو گی۔

جیسے رَبُّهٗ میں هٗ ضمّہ کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے اور اسے رَبُّهُوْ پڑھا جاتا ہے۔

13۔ فتحۃ اِشْبَاعِی (The Long Vowel A) ٰ کو کھڑا زبر کہتے ہیں یہ "الف مدّہ" کو لکھنے کی ایک شکل ہے

۔ جہاں کھڑا زبر ہو گا وہاں الف "ا" ہو گا۔

DARULIMAAN INSTITUTE

جیسے: رَحْمٰنُ کو رَحْمَانُ پڑھیں گے۔ نَصبَۃ کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔

14 ۔ کَسْرۃ اِشباعی (The Long Vowel I) ◌ٖ کو کھڑی زیر کہتے ہیں۔ یہ دراصل یائے مَدّہ کو لکھنے کی ایک شکل ہے۔ جس حرف کے نیچے کسرہ اشباعی ہو وہاں یائے ساکنۃ پوشیدہ ہوگی۔

جیسے: رَسُوْلِہٖ کو رَسُو لِھِیْ پڑھا جائے گا۔ کَسْرۃ اِشباعی ◌ٖ کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے ◌ٖ کی جگہ "ے" کی شکل میں ہوگی۔ جیسے: خَلْقِہٖ ے

15۔ ضمّۃ اشباعی ◌ٗ فتحۃ اشباعی ◌ٰ کسرۃ اشباعی ◌ٖ یہ حروف مدہ (The Lengthen Letter) لکھنے کی ایک شکل ہے۔

II. مَادَّہ : (ROOT) اصل: وہ مواد / حروف جس سے الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ کسی لفظ کے اصلی حروف کو "مَادَّہ" کہتے ہیں۔ مادے کو "حروفِ اَصْلِیَّۃ" بھی کہتے ہیں۔

جیسے: اَلْمُسْتَضْعَفِینَ (سورۃ النساء-98)

ض ع ف (اصلی حروف)

اس لفظ میں مادہ / اصلی حروف ۔ ض ع ف ہیں اور ا، ل، م، س، ت، ی اور ن حروف زَائِدَہ ہیں۔

III. لفظ: (Word) ل ف ظ۔ پھینکنا، منہ سے پھینکی ہوئی آواز کو لفظ کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE
DAR UL IMAAN INSTITUTE

مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ (ق-18)

منہ سے نکلنے والے بامعنی الفاظ کو " کلمہ " کہتے ہیں۔

الفاظ کی اقسام: لفظ کا استعمال دو طرح ہوتا ہے۔

1) اگر لفظ تنہا استعمال ہو تو "مُفْرَد " کہلاتا ہے۔

جیسے: رَبٌّ

2) دو یا دو سے زیادہ کلمات یا مفردات مل کر آئیں تو "مُرَكَّبْ " بنتا ہے۔

مُرَكَّبْ ر ک ب سے ہے۔ معنی سوار ہونا۔ رکھنا

جیسے ایک کے پیچھے دوسرا لفظ سوار ہو جائے یا دوسرا لفظ ساتھ رکھ دیا جائے۔ جیسے: رَبٌّ غَفُوْرٌ

رَبٌّ - مُفْرِدْ + غَفُوْرٌ - مُفْرِدْ = رَبٌّ غَفُوْرٌ مُرَكَّبْ

IV. كَلْمَة: کلمہ کی تین اقسام ہیں۔

1) اسم: یہ س م و سے بنا ہے۔ معنی بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ نام ہونا- جمع: اسماء

یہ فعل اور حرف سے بلند ہے اس لیے اس کو "اسم" کہتے ہیں۔

وہ لفظ جو کسی چیز، جگہ یا شخص کے نام یا صفت کو ظاہر کرے "اسم"

DARULIMAAN INSTITUTE

کہلاتا ہے۔

اَلْقَمَرُ - مَدِيْنَةٌ - اٰدَمُ

2) **فعل**: اسکی جمع **اَفْعَالٌ،فِعَالٌ** ہے۔وہ لفظ جو کسی کام کسے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے اور اس میں کوئی زمانہ

(ماضی۔حال۔ مستقبل) بھی پایا جائے۔

مثلاً دَخَلَ - يَدْخُلَ

3) **حرف**: ح ر ف ۔ کنارا۔ اسکی جمع **حُرُوْفٌ**

۔وہ لفظ جو کسی اسم یا فعل کو ملانے کا کام دے۔ اور خود اسم یا فعل نہ ہو۔ عَلٰی

جیسے: نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ (النّور35)

یہاں **علٰی** حرف جر ہے،

V. اسم بلحاظ عدد:

1) **واحد**: (Singular) ایسا اسم جو ایک کے لیے استعمال ہو۔

ا ح د۔ اکیلا - اسے **مُفْرِدٌ** بھی کہتے ہیں۔ ف ر د۔ ایک، اکیلا، تنہا

مثلاً مُسْلِمٌ - بَحْرٌ

DARULIMAAN INSTITUTE

2)**تثنیہ**: (Dual) ایسا اسم (Noun) جو دو کے لیے استعمال ہو اسے "**مثنیٰ**" بھی کہتے ہیں۔

مثلاً **مُسْلِمَانِ - بَحْرَيْنِ**

3) **جمع** : (Plural) ایسا اسم جو دو سے زیادہ کے لیے استعمال ہو۔

مثلاً **مُسْلِمُوْنَ ۔ مُسْلِمِيْنَ ۔ مُسْلِمَاتٌ**

VI. اسم بلحاظ جنس۔

1)**مذکر**: (Masculine) کسی اسم کا جنس (Gander) کے لحاظ سے مذکر ہونا۔

جیسے: **طَالِبٌ - مُهَاجِرٌ ۔ قَمَرٌ**

2)**مؤنث**: (Feminine) کسی اسم کا جنس (Gander) کے لحاظ سے مؤنث ہونا۔

جیسے: **طَالِبَةٌ - مُهَاجِرَةٌ - شَمْسٌ**

VII.مَصْدَر:

ایسا اسم جو کسی کام کا نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔ یہ خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا لیکن اس سے بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔

جیسے: **نَصرٌ** ۔ مدد کرنا

DARULIMAAN INSTITUTE

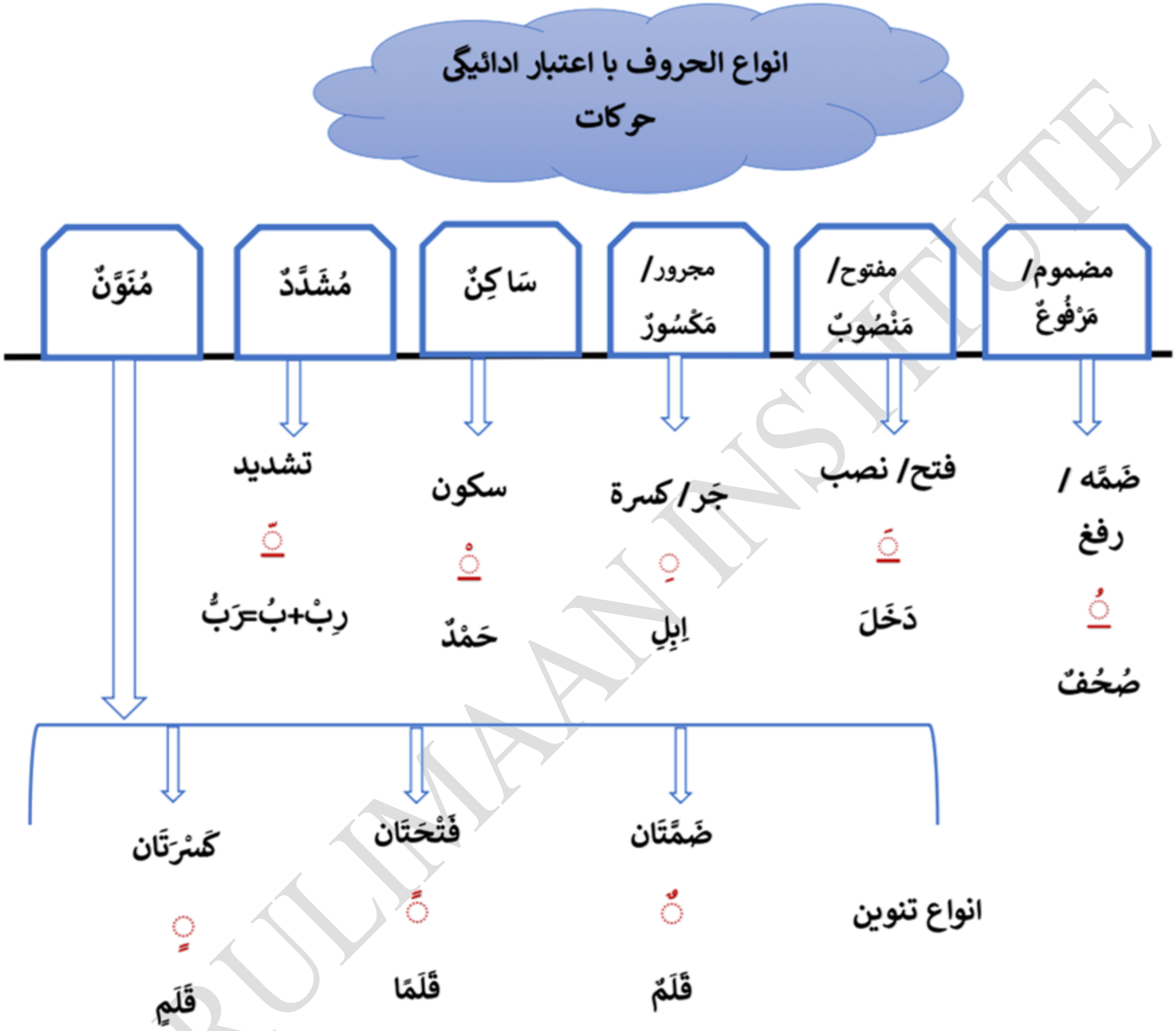

DARULIMAAN INSTITUTE

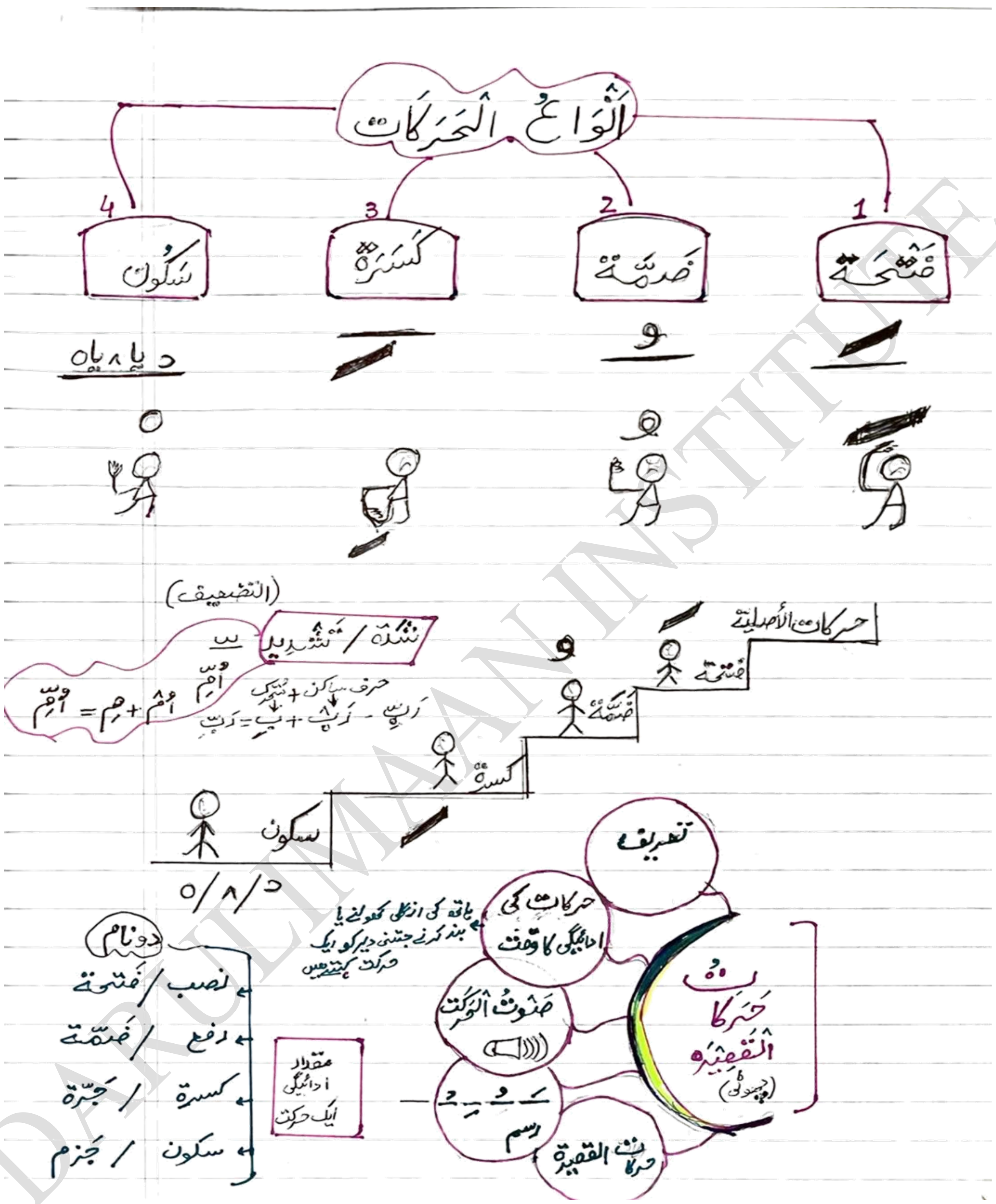

DARULIMAAN INSTITUTE